عمل بہت کم......فوائد بہت زیادہ! (احادیثِ صحیحہ کی روشنی میں)

اخذ وترتیب: حاجی عبدالستار مغل

☆ کیا آپ مغفرت کا حصول چاہتے ہیں؟

☆ کیا آپ کو رحمتِ الٰہی مل جانے کی خواہش ہے؟

☆ کیا آپ کو رزق کی تلاش ہے؟

توان سوالوں کا جواب مندرجہ ذیل روایت میں موجود ہے:

☆ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ مجھے بھلائی سکھلایئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کہو:

''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ واللّٰہُ اَکْبَرُ''

پھر دیہاتی اٹھا اور واپسی کی راہ لی۔ تھوڑی دیر جا کر ذرا رُکا اور سوچ میں پڑ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا:

''ضرورت مند شخص سوچ میں پڑ گیا ہے''۔

پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف واپس پلٹا اور عرض کی:

''اے اللہ کے نبی ﷺ! یہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ واللّٰہُ اَکْبَرُ'' تو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، میرے لیے کیا ہے؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے دیہاتی شخص! جب تم ''سبحان اللہ'' کہتے ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''تم نے سچ کہا''۔ جب تم ''الحمد للہ'' کہتے ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''تم نے سچ کہا''۔ جب تم ''لا الٰہ الا اللہ'' کہتے ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''تم نے سچ کہا''۔ اور جب تم ''اللہ اکبر'' کہتے ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''تم نے سچ کہا''۔

اس کے بعد جب تم کہتے ہو: ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ'' (اے اللہ! مجھے بخش دے) تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''میں نے تمھیں بخش دیا''۔

جب تم کہتے ہو: اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ'' (اے اللہ! مجھ پر رحم فرما) تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''میں نے رحم کر دیا''۔

اور جب تم کہتے ہو: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ'' (اے اللہ! مجھے رزق دے) تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''میں نے رزق

دے دیا۔

پھر اس دیہاتی نے اپنے ہاتھ پر ان سات کلمات کو شمار کیا اور چلا گیا۔

(شعب الایمان للبیھقی، سلسلة الاحادیث الصحیحة للالبانی، رقم: ۳۳۳۶)

☆ سو بار ''سبحان اللہ''، سو بار ''الحمدللہ''، سو بار ''اللہ اکبر''، سو بار ''لا الٰہ الاّ اللہ'' پڑھنے کا اجر وثواب صحیح احادیثِ نبویہ کی روشنی میں۔

۱۔ ہر کلمہ جب بھی پڑھا جائے تو ہر بار وہ صدقے کے طور پر نامہ اعمال میں لکھ دیا جائے۔ (صحیح مسلم، حدیث: ۱۰۰۶)

۲۔ ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یا ایک ہزار گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (صحیح مسلم، حدیث: ۲۶۹۸)

۳۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے ایک سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ ۴۔ ایک سو تیار گھوڑے اللہ کے راستے میں وقف کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ ۵۔ ایک سو اونٹ اللہ کی راہ میں قربان کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ ۶۔ زمین وآسمان کے درمیان موجود خلا نیکیوں سے بھر جاتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: ۳۸۱۰، سلسلہ صحیحہ از البانی، حدیث: ۱۳۱۶)

۷۔ میزان (جو زمین وآسمان سے بڑا ہے) نیکیوں سے بھر جاتا ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: ۲۲۳)

۸۔ یہ کلمات جہنم سے ڈھال ہیں اور قیامت کے دن پڑھنے والے کے لیے نجات دہندہ بن کر آئیں گے۔

(سنن کبریٰ از نسائی، حدیث: ۱۰۶۱۸، صحیح الجامع الصغیر از البانی، حدیث: ۳۲۱۴)

۹۔ یہ کلمات عرش کے گرد گھوم کر اپنے پڑھنے والے کو یاد کرتے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: ۳۸۵۴، صحیح ترغیب وترہیب از البانی، حدیث: ۱۵۶۸)

۱۰۔ یہ کلمات جنت کے پودے ہیں اور یہ کلمات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔

(صحیح مسلم، حدیث: ۲۶۹۵)

۱۱۔ یہ کلمات کثرت سے پڑھنے سے تہجد میں کاہلی، فی سبیل اللہ خرچ کرنے میں بخل اور جہاد فی سبیل اللہ میں بزدلی جیسی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ (مسند احمد، حدیث: ۳۴۹۰، صحیح ترغیب وترہیب از البانی، حدیث: ۱۵۷۱)

(مطبوعہ: ہفت روزہ الاعتصام، جلد: ۷۰، شمارہ: ۳)

☆......☆......☆